اعتقاداتِ شیعہ

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

اعتقاداتِ شیعہ

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

تمام تعریفیں معبودِ اعظم ربِ العالمین خالقِ حقیقی رازقِ کائنات مولا علی جل جلالہ جلِ شانہ کے لیے اور تمام معصومینؑ کے لیے جو مولا علیؑ کا ہی ہونے والا بار بار ظہور ہیں۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۱۔۲، بحرالفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ

رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحہ فکریہ ،قندیلِ معرفت ،گنجینۂ مودت ،تذکرہ حق، Blasphemy And Muslims , فضائلِ حیدری ،عظمتِ نادِ علی , جو مجھ پر بیتی ،معدنِ سقا ، کلماتِ حق ،فضل ذوالجلال، شمعِ عشق اور عقیدے کی جنگ کے بعد "اعتقاداتِ شیعہ" میری پچیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب کے ذریعے ایک بار پھر میں نے اپنی ملت کی نوجوان نسل کو بنیادی عقائدِ مذہبِ جعفریہ سے روشناس کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔

یہ بات واضح رہے کہ ہمارے عقائید صرف فرامین معصومینؑ اور قرآن کی روشنی میں پروان چرھتے ہیں۔۔۔۔انسانوں کی ناقص عقلوں کی روشنی میں پیدا ہونے والے باطل عقیدوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ۔۔۔۔

ناشرِ تبرا

غلام علی

معبودِ اعظم خالقِ حقیقی رازقِ عالم مولا علی جل جلالہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ

صحیح شیعہ عقیدہ ہے کہ مولا علی جل جلالہ جل شانہ معبود اعظم ہیں۔۔۔ مولا علی جل جلالہ ہی خالق، رازق، مالک و رہبر ہیں۔۔۔ مولاؑ کے سوا کوئی معبود نہیں۔۔۔ مولا علی جل جلالہ کے سوا کوئی خالق، رازق و مالک نہیں۔۔ تمام مومن معبود اعظم خالقِ حقیقی مولا علی جل جلالہ کی ہی عبادت کرتے ہیں اور ان ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔۔۔ جو کوئی مولا علی جل جلالہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرتا ہے وہ مومن نہیں ہے۔۔۔ اسی طرح مومن صرف مولا علی جل جلالہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں مولا علی جل جلالہ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا حرام ہے۔۔۔

عزادریِ مولا حسین جل جلالہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ ...

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق عزادریِ مظلومِ کربلا مولا حسین جل جلالہ جل شانہ اعلیٰ ترین عبادت ہے اور صلوۃِ حقیقی ہے۔۔عزادری مولا حسین جل جلالہ سے افضل دوسری کوئی اور عبادت نہیں یہ سب سے بڑی عبادت ہے۔۔۔عزاداریِ مولا حسین جل جلالہ کے بارے میں کوئی بندش یا پابندی نہیں۔۔۔۔عشقِ مولا حسین جل جلالہ میں خون کا پرسہ دینا اور بارگاہ مولا حسین جل جلالہ میں اپنے خون کا نذرانہ دینا عزاداری کی معراج ہے اور عبادت کا اعلیٰ ترین طریقہ ہے۔۔۔جو افراد عزادری پر بندشیں لگاتے ہیں، جولوگ

عزاداری کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں وہ کافر ہیں۔۔۔ ہر مومن پر لازم اور واجب ہے کہ وہ تمام زندگی عزاداریِ مولا حسین جل جلالہ میں مصروف و مشغول رہے۔۔

ولایتِ مولا علی جلِ جلالہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ..

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق ہر عبادت میں ولایتِ علی جل جلالہ کا اقرار کرنا لازم اور واجب ہے۔۔۔مومن اپنی ہر عبادت میں اقرارِ ولایتِ علیؑ کر کے مولا علی جل جلالہ کے حاکم اور معبودِ حقیقی ہونے کا اعلان کرتے ہیں اور انہی کی بارگاہ میں اپنی عبادات کو پیش کرتے ہیں۔۔۔تمام مومنوں کی نماز، اذان اور کلمے سمیت تمام عبادتوں میں علیؑ ولی اللہ کی گواہی کا شامل ہونا لازم اور واجب ہے۔۔جولوگ اپنی عبادتوں میں ولایتِ علیؑ کی گواہی نہیں دیتے وہ کافر ہیں اور جولوگ ولایتِ علیؑ کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں

وہ واجب القتل ہیں۔۔

دوازدہ اماموں کے بارے میں ہمارا عقیدہ

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق ہمارے امام صرف ۱۲ ہیں اور تمام ہی امام معبودِ اعظم مولا علی جل جلالہ کا بار بار ہونے والا ظہور ہیں۔۔ مولا امام علی جل جلالہ، مولا امام حسن جل جلالہ، مولا امام حسین جل جلالہ، مولا امام زین العابدین جل جلالہ، مولا امام باقر جل جلالہ، مولا امام جعفرِ صادق جل جلالہ، مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ، مولا امام علی رضا جل جلالہ، مولا امام محمد تقی جل جلالہ، مولا امام علی نقی جل جلالہ، مولا امام حسن عسکری جل جلالہ اور مولا امام محمد مہدی

جل جلالہ ہمارے امام ہیں۔۔

ان بارہ اماموں کے سوا ہمارا کوئی امام نہیں ہے۔۔اور جو افراد ان بارہ اماموں کہ علاوہ کسی اور کو امام کہتے ہیں وہ کافر ہیں۔۔۔کسی غیر معصوم کو امام کہنا حرام ہے۔۔۔

فضائلِ معصومین جل جلالہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ..

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق ہر مومن پر لازم ہے کہ معصومینؑ کے تمام فضائل و مناقب کو دل و جان سے تسلیم کرے اور ان پر مکمل و پختہ ایمان رکھے۔۔معصومینؑ کی تمام فضیلتوں کو ماننا ہر مومن پر

واجب ہے۔۔ جو لوگ معصومینؑ کے فضائل کا انکار کرتے ہیں یا ان پر شک کرتے ہیں وہ مقصر ہیں اور شیعوں سے ان کا کوئی تعلق نہیں ۔۔ کچھ لوگ کہتے کہ ہمیں معصومینؑ کے فضائل سمجھ نہیں آتے ۔۔ معصومینؑ کے حقیقی فضائل تو ہوتے ہی وہ ہیں جن کو انسان سمجھ نہ پائے۔۔ انسانوں کے ناقص ذہن اور عقلیں معصومینؑ کے حقیقی فضائل کا احاطہ کرنے سے قاصر ہیں ۔۔ معصومینؑ تو ذہنوں اور عقلوں کے خالق ہیں اور خالق کبھی مخلوق کی سمجھ میں نہیں آ سکتا ۔۔ مومنوں پر یہی واجب ہے کہ وہ بغیر کسی سوچ بچار کیے، دلیل و منطق کی ٹامک ٹویاں مارے بغیر معصومینؑ کے تمام فضائل کو دل و جان سے تسلیم کریں اور ان پختہ ایمان رکھیں ۔۔

تقلید کے بارے میں ہمارا عقیدہ...

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق مومن صرف معصومین ؑ کی تقلید کرتے ہیں۔۔۔مومنین کے لیے صرف ارشاداتِ قرآنی اور فرامین معصومین ؑ حجت ہے۔۔تمام مومن صرف ارشادتِ قرآنی اور فرامینِ معصومین ؑ کی روشنی میں اپنی زندگی گزارتے ہیں اور انہی کو حجت مانتے ہیں۔۔ جو افراد کسی غیر معصوم کی تقلید کرتے ہیں وہ ہرگز شیعہ نہیں ۔۔
انسانوں کی تقلید کرنا شیعہ عقیدے کے مطابق حرام ہے۔۔۔ جو لوگ انسان ہوتے ہوئے اپنی تقلید کرواتے ہیں وہ کافر اور مقصر ہیں۔۔

القابات ِمعصومینؑ کے بارے میں ہمارا عقیدہ...

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق آیت اللہ، امام، عالم، مولا، مولانا، رہبر، ولی امر مسلمین وغیرہ سب معصومینؑ کے القابات ہیں انہی کے لیے مختص ہیں۔۔ جولوگ معصومینؑ کے القابات کو اپنے لیے استعمال کرتے ہیں وہ معصومینؑ کے حق پر ڈاکہ ڈالتے ہیں اور غاصبین میں سے ہیں۔۔۔ معصومینؑ کے تمام القابات صرف معصومینؑ کے لیے مخصوص ہیں اور ان کو کسی انسان کے لیے استعمال کرنا حرام ہے۔۔

دشمنانِ معصومینؑ پر تبرا کے بارے میں ہمارا عقیدہ..

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق معصومینؑ کے تمام دشمنوں پر سرِ عام کھلے عام تبرا کرنا ہر مومن پر واجب ہے۔۔۔۔ معصومینؑ کے دشمنوں ابوبکر، عمر، عثمان، عائشہ، حفصہ، معاویہ، یزید وغیرہ پر لعنت بھیجنا ہر شیعہ کے لیے ضروری ہے۔۔۔ نہ صرف ان دشمنوں پر بلکہ آج کے زمانے کے معصومینؑ کے دشمنوں یعنی مُلاؤں، مولویوں، مجتہدوں، پیشہ ور ذاکروں، باطل حکمرانوں پر تبرا کرنا بھی ہر مومن پر لازم ہے۔۔۔ اسی طرح معصومینؑ کے دشمنوں کے پیروکاروں پر تبرا کرنا بھی ہر مومن پر واجب ہے۔۔۔ جو لوگ معصومینؑ کے دشمنوں پر کھلے عام تبرا نہیں کرتے وہ مومن کہلوانے کے حقدار نہیں ہیں۔

مُلاؤں، مولویوں، مفتیوں مجتہدوں اور پیشہ ور ذاکروں کے بارے میں ہمارا عقیدہ

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق تمام مُلا، مولوی، مفتی، مجتہد پیشہ ور ذاکر اور تمام دین فروش افراد دین حق کے دشمن ہیں اور کافروں میں سے ہیں۔۔ وہ مُلا جو مذہب کی تجارت کرتے وہ دین حق کے دشمن ہیں۔ وہ مولوی جو مال و دولت کی خاطر دین کے چہرے کو مسخ کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ دین حق کے دشمن ہیں۔۔ وہ مفتی جو اپنی عقلِ ناقص کی روشنی میں بے تکی فتوے بازی کرتے ہیں وہ دین حق کے دشمن ہیں۔۔ وہ مجتہد جو معصومینؑ کو چھوڑ کر اپنی تقلید کرواتے ہیں وہ دین حق کے دشمن ہیں۔۔

وہ پیشہ ورذاکر جو پیسوں کے بدلے مولا حسین جل جلالہ کا ذکر کرتے ہیں اور پیسے لیے بغیر مجالس نہیں پڑھتے وہ دینِ حق کے دشمن ہیں۔۔۔اس طرح کے تمام افراد پر معصومینؑ نے لعنت کی ہے اور ان کو خارج از دین کہا ہے۔۔۔پیسہ لے کر دین بیچنے والے مُلا دین کی تجارت کرتے ہیں اور پیشہ ورذاکر پیسہ لے کر دین بیچنے والے مُلا دین کی تجارت کرتے ہیں اور پیشہ ورذاکر پیسہ لے کر خونِ مولا حسین جل جلالہ کی تجارت کرتے ہیں یہ تمام ہی لوگ بد بخت اور لا دین ہیں اور ان کا عمل مذہبِ جعفریہ کی تعلیمات کے خلاف ہے۔۔

باطل پرستی کے بارے میں ہمارا عقیدہ۔۔

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق کسی بھی انسان کی پیروی کرنا، کسی بھی انسان کی تقلید کرنا حرام ہے۔۔ کسی انسان کو اپنا لیڈر ماننا اور کسی بھی انسان کے گروہ میں شامل ہونا بھی حرام ہے۔۔ شیعہ عقیدے کے مطابق کسی بھی انسان کو سجدہ کرنا کسی بھی انسان کے آگے سر کو جھکانا بھی حرام ہے۔۔۔ ہمارے عقیدے کے مطابق مودت صرف اور صرف معصومینؑ کی کی جا سکتی ہے۔۔ مومن صرف معصومینؑ کی پیروی کرتے ہیں انہی کو اپنا رہبر مانتے ہیں اور انہی کو سجدہ کرتے ہیں۔۔ جو لوگ کسی بھی غیر معصوم کو سجدہ کرتے ہیں، جو لوگ انسانوں کی پرستش کرتے ہیں وہ مشرک اور مرتد ہیں۔۔ حقیقی مومن صرف معصومینؑ کی عبادت و پرستش کرتے ہیں۔۔

سیاست کے بارے میں ہمارے عقائد

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق سیاست اور اس سے منسلک تمام اعمال حرام ہیں۔۔سیاسی گروہوں میں شامل ہونا اور کسی انسان کو اپنا لیڈر ماننا بھی مومن پر حرام ہے۔۔اس طرح دنیا میں انسانوں کی بنائی ہوئی تمام حکومتیں ہیں اور یہ سب ناجائز ہیں۔۔دنیا بھر میں انسانوں کی جانب سے کی گئی تمام سرحد بندیاں بھی ناجائز ہیں۔۔ ہمارے عقیدے کے مطابق دنیا کی تمام زمین معصومینؑ کی ملکیت ہیں اور ان پر حکمرانی کا حق صرف معصومینؑ کا ہے۔۔۔جن لوگوں نے دنیا میں ملکوں کی سرحد بندیاں کیں، جنہوں نے سیاسی نظاموں کے ذریعے باطل حکومتیں قائم کیں انہوں نے معصومینؑ کا حق غصب کیا اور ناجائز و حرام کام کیا۔۔

قوم پرستی کے بارے میں ہمارا عقیدہ

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق ہماری صرف ایک قوم ہے اور وہ ہے شیعہ قوم۔۔اس کے علاوہ ہر قسم کی قوم پرستی اور لسانی درجہ بندی حرام ہے۔۔ جو لوگ قوم پرستی اور لسانی درجہ بندی میں ملوث ہیں وہ مومن نہیں۔۔

جمعہ و عیدن کی نمازوں کے بارے میں ہمارا عقیدہ..

صحیح شیعہ عقیدے مطابق جمعہ وعیدن کی نمازیں صرف حاضرامام کی موجودگی میں حاضرامام کی امامت میں ہی ادا کی جاسکتی ہیں۔۔
امام زمانہ جل جلالہ کی غیبت کے زمانے میں جمعہ اورعید کی نماز کسی غیر امام کی امامت میں ادا کرنا غلط ہے۔۔اس طرح حج بھی حاضرامام کی موجودگی میں ہی ادا ہوسکتا ہے حج کے موقع پر حاضرامام کی زیارت کرنا واجب ہے۔۔۔ابھی جبکہ امام زمانہ غیبت میں ہیں اس لیے اس زمانے میں حج ممکن نہیں۔۔

اتحاد بین المسلمین کے بارے میں ہمارا عقیدہ...

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق ابوبکر، عمر اور عثمان کو خلیفہ ماننے والے اور ان کے پیروکار یعنی سنی واجب القتل کافر ہیں اور ان سے دوستی یا اتحاد کرنا حرام ہے۔۔سنی نجس العین ہیں اور ان سے دوستی رکھنا یا ان سے رشتہ رکھنا یا کسی بھی قسم کا تعلق بنانا غلط اور نا جائز ہے۔۔ تمام سنی، وہابی، دیوبندی، نجدی معصومینؑ کے دشمن ہیں اور ان سے دوستی رکھنے والے بھی معصومینؑ کے دشمن ہیں۔۔

شعار اللہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ..

صحیح شیعہ عقیدے کے مطابق معصومینؑ سے منسوب علَم، ذوالجناح، شبیہ، زیارات وغیرہ شعار اللہ ہیں۔۔ معصومینؑ سے منصوب اُن کی نشانیاں ہیں اور ان سب کا عقیدت واحترام کرنا ہر مومن شیعہ پر واجب ہے۔۔۔ جو افراد شعار اللہ کا احترام نہیں کرتے یا شعار اللہ کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں وہ تمام لوگ دشمنِ دین ہیں اور کافر ہیں۔۔

تقیہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ

عام طور پر یہ خیال عام کر دیا گیا ہے کہ منافقت کے ذریعے اپنے مذہب اور عقائد کو چھپانے کا نام تقیہ ہے۔۔۔جبکہ یہ سراسر غلط خیال ہے۔۔۔چند منافقوں اور خوف زدہ لوگوں نے اس قسم کے خیالات کو عام کیا ہوا ہے۔۔۔منافقوں کا کہنا ہے کہ جب حالات ناسازگار ہوں اور مارے جانے کا خطرہ ہو تو اپنے مذہب اور عقیدہ کو چھپا لینا چاہیے اور اس عمل کو منافقین تقیہ کا نام دیتے ہیں۔۔
جبکہ درحقیقت یہ عمل تقیہ نہیں سراسر منافقت ہے۔۔معصومینؑ نے کبھی اس قسم کی منافقت کی تعلیم نہیں دی معصومینؑ نے کبھی بھی اپنے شیعوں کو اس بات کا حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے عقیدے اور مذہب کو

چھپالیں، سنیوں کی طرح زندگی گزاریں اور خوف زدہ ہو کر بیٹھ
جائیں۔۔۔ معصومینؑ کا کوئی غلام کوئی صحابی کبھی بھی اپنے عقائد کو
چھپا کر خوف زدہ ہو کر گھر میں نہیں بیٹھا۔۔ معصومینؑ کے تمام
غلاموں اور صحابیوں نے سرِ عام اپنے عقائد کا اظہار کیا اور اسی وجہ
سے ان پر ظلم ڈہائے گئے اور انہیں شہید کیا گیا۔۔ درحقیقت **تقیہ**
نام ہے صاحبِ اختیار ہوتے ہوئے کسی خاص پوشیدہ تدبیر کے
تحت اپنے مفاد کے لیے اپنے اختیارات کو استعمال نہ کرنے کا۔۔۔
تقیہ کا سب سے بڑا نمونہ کربلا ہے۔۔۔ مولا حسین جل جلالہ اتنے با
اختیار تھے کہ اگر چاہتے تو پلک جھپکنے سے پہلے یزیدی لشکر کو تھس نھس
کر دیتے مگر خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت مولا حسین جل جلالہ نے
تقیہ کیا اور شہادت کو قبول کیا۔۔

تقیہ وہ ہے جو مولا علی جل جلالہ نے کیا۔۔۔مولا علی جل جلالہ مے معبود و مسجود ہوتے ہوے خود مجسم اللہ ہوتے ہوئے خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت انسانوں کو عبادت کا ڈھنگ سکھانے کے لیے سجدہ کر کے دکھایا۔۔یہ ہے تقیہ! تقیہ وہ عمل ہے جس کو صرف معصومؑ ہی انجام دے سکتا ہے یہ کسی غیر معصوم کے بس کی بات نہیں۔۔